Phone call between External Affairs Minister, Dr. S. Jaishankar and Foreign Minister of China, H.E. Mr. Wang Yi

February 26, 2021

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر اور چین کے وزیر خارجہ عالی جناب وانگ یی کے مابین فون کال

26 فروری، 2021

1. بھارتی وزیر خارجہ اور چین کے ریاستی کونسلر اور وزیر خارجہ عالی جناب وانگ یی نے کل سہ پہر فون پر گفتگو کی۔ یہ گفتگو 75 منٹ تک جاری رہی۔ دونوں وزراء خارجہ نے مشرقی لداخ میں ایل اے سی پر صورتحال اور ہندوستان اور چین کے مجموعی تعلقات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

2. بھارتی وزیر خارجہ نے ماسکو میں ستمبر 2020 میں چینی وزیر خارجہ سے ملاقات کا حوالہ دیا جہاں ہندوستانی فریق نے اشتعال انگیز سلوک اور چین کی طرف سے موجودہ صورتحال کو یکطرفہ طور پر بدلنے کی کوششوں پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے سال کے دوران باہمی تعلقات پر سخت اثر پڑا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ باؤنڈری سوال حل کرنے میں وقت لگ سکتا ہے لیکن امن وسکون میں خلل بشمول تشدد کے ذریعہ ناگزیر طور پر اس تعلقات پر مضر اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

3. وزیر خارجہ نے کہا کہ ماسکو میں گذشتہ سال میٹنگ کے دوران، دونوں وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ سرحدی علاقوں کی صورتحال کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں ہے اور فیصلہ کیا تھا کہ دونوں فریقین کی سرحدی فوج اپنی بات چیت جاری رکھے، جلد از جلد پیچھے ہٹے اور تناؤ میں آسانی پیدا کرے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے اس بات کو اجاگر کیا کہ تبھی سے دونوں فریقین نے سفارتی اور فوجی دونوں چینلز کے ذریعے مستقل رابطے برقرار رکھے ہیں۔ اس سے پیشرفت ہوئی تھی کیونکہ اس ماہ کے شروع میں پینگونگ تسو جھیل کے علاقے میں دونوں فریقین کامیابی کے ساتھ پیچھے ہٹے ہیں۔

4. پینگونگ جھیل کے علاقے میں پیچھے ہٹنے کے عمل کی تکمیل کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں فریقین کو اب فوری طور پر مشرقی لداخ میں ایل اے سی پر باقی معاملات کو حل کرنا چاہئے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ایک بار جب تمام متنازعہ مقامات پر پیچھے ہٹنے کا عمل مکمل ہوجاتا ہے، تب دونوں فریق علاقے میں فوجیوں کے وسیع پیمانے پر تناؤ کم کرنے پر بھی غور کرسکتے ہیں اور امن وسکون کی بحالی کے لئے کام کرسکتے ہیں۔

5. ریاستی کونسلر اور وزیر خارجہ وانگ یی نے اپنی طرف سے اب تک کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سرحدی علاقوں میں امن وسکون کی بحالی کے لئے یہ ایک اہم قدم تھا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ دونوں فریقین کو نتائج کو مستحکم کرنے کی کوششیں کرنی چاہئیں۔ مختلف سطحوں پر متفقہ مشترکہ فہم کو خلوص نیت سے نافذ کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں نظم ونسق اور کنٹرول کو بہتر بنانے کی ضرورت کے بارے میں بات کی۔

6. وزیر خارجہ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ دونوں فریقین نے ہمیشہ اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن وسکون کی بحالی باہمی تعلقات کی ترقی کے لئے لازمی بنیاد ہے۔ موجودہ صورتحال کا طول کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ دونوں فریقین باقی معاملات کے جلد حل کے لئے کام کریں۔ اس سیکٹر میں فوج کے مابین تناؤ کم کرنے پر غور کرنے کے لئے تمام متنازعہ علاقوں سے پیچھے ہٹنے

ضروری ہے۔ صرف یہی امن وسکون کی بحالی کا باعث بنے گا اور ہمارے دوطرفہ تعلقات کی ترقی کے لئے حالات فراہم کرے گا۔

7. وزیر خارجہ وانگ یی نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ ہندوستانی فریق نے تعلقات کے نقطہ نظر کے بطور ” باہمی احترام، باہمی حساسیت اور باہمی مفادات" کا تجویز پیش کیا ہے۔ انہوں نے ہمارے تعلقات کے حوالے سے طویل جائزہ لینے کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں وزراء نے رابطے میں رہنے اور ہاٹ لائن کے قیام پر اتفاق کیا۔

نئی دہلی
26 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.